قمرالحسنین

رند کے رند رہے ہاتھ سے جنت نہ گئی!

بعض لوگ صرف سیاسی وقار، مفاد اور اقتدار حاصل کرنے کے لئے چولا بدلتے رہتے ہیں۔ وہ کیسے؟......
ویسے ہی جیسے جناب قاضی حسین احمد صاحب بالقابہ نے چولا بدلا ساتھ ہی جماعت اسلامی، اسلامی کم اور جمہوری سیاسی زیادہ ہو گئی اور پھر قاضی آ رہا ہے، ظالمو قاضی آ رہا ہے، وے قاضیا تینوں اکھیاں اڈیکدیاں۔ آجا.........
لیکن سر محفل نہ آنا تھا نہ آئے، وہ قاضی منہ چھپائے جا رہا ہے۔

مگر جناب قاضی صاحب نے تو جماعت اسلامی میں یہ تبدیلی پیدا نہیں کی بلکہ سید مودودی مرحوم کی خطاءِ اجتہادی یا خطاء عنادی سے یہ تبدیلی وقوع میں آئی وہ یوں کہ ۵۶ء میں جماعت اسلامی کا چھے روزہ شوریٰ کا اجلاس سندھ میں ہوا اس میں جماعت کو بحکم سید مودودی جماعت جمہوری و سیاسی بنایا گیا تھا اتنا عرصہ جماعت کے امامانِ ہُدیٰ میں امام سیاست کوئی نہ آیا تھا اس لئے پھسپھسی سیاسی جماعت تھی قاضی صاحب نے تو جماعت کو صحیح معنوں میں سیاسی عوامی جماعت بنایا جبکہ کچھ ریٹائرڈ فوجی بت عاج بن کے جماعت کی آستینوں میں آبسے تھے جس پر قاضی صاحب کو گمانِ غالب کی حد تک امید تھی کہ وہ آ رہے ہیں لیکن ہوا یوں کہ چلے آ رہے ہیں حجامت کرا کے۔

بات آپ کی درست مگر یہ لب و لہجہ؟ تمہی بتاؤ یہ انداز گفتگو کیا ہے

جناب آپ برامان گئے مجھ سے زیادہ سخت سست تو وارث فکر مودودی نعیم صدیقی صاحب نے ہفت روزہ تکبیر کے صفحات میں لکھا انہوں نے تو قاضی کے وہ لتے لئے ہیں کہ توبہ ہی بھلی قاضی صاحب میں اگر احساسِ زیاں ہوتا تو نعیم صدیقی کے فکر مودودی سے مرصع تازیانے سے متاثر ہو کر چال بدل لیتے مگر یہاں وہی ہے چال بے ڈھنگی جو پہلے تھی سو اب بھی ہے اسی اختلاف نما مسلسل مخالفت کی بنیاد پر ہی نعیم صاحب صدیقی ہوئے اور فکر مودودی لیکر الگ تھلگ دھونی رمانے کی ٹھانی ہے ویسے بھی نعیم صدیقی کی صداقت آمیزی میں علاقائی اثرات بھی ہیں آپ بھی خیر سے صدیقی کم اور چکوالی زیادہ ہیں اور اسی نسبت چکوالیت سے آپ بڑے مستقل مزاج واقع ہوئے ہیں کہ سرزمین چکوال طبعاً سنگلاخ واقع ہوئی ہے چکوال کے ایک اور صاحب بھی ہیں جنکو مظہر حسین کہا جاتا ہے اور قاضی کا سابقہ حسین احمد اور مظہر حسین میں مشترک ہے ان موصوف نے بھی بڑی "شرعی" تاویلوں سے چکوال کی ایک خاتون کی پولیٹیکل مدد کی ہے۔ اور ووٹ انہیں عطاء فرمائے

ہیں۔ اور یوں حضرت قاضی مظہر حسین اور جناب قاضی حسین احمد میں ایک اور قدر مشترک کا اضافہ ہو گیا۔ قاضی حسین احمد صاحب۔ سات سیٹوں پر بے نظیر قبضہ گروپ کی کامیابی کا سبب بنے ہیں لیکن ہیں صرف سبب......! نعیم صدیقی صاحب اور قاضی صاحب، آپ نے قاضی صاحبان کی بات کرتے کرتے نعیم صدیقی صاحب کی طرف ہینڈل موڑ دیا، بات کا رخ بدلا کریں تو کم از کم کچھ تبدیلی موضوع کی علامات بھی بتاتے جایا کریں۔ جناب میں نے ہینڈل موڑا نہ موضوع تبدیل کیا۔ موضوع ہے قاضی حسین احمد، نعیم صدیقی باقی باتیں بھی قاضی صاحب اور نعیم صدیقی صاحب سے متعلق ہیں۔ چلئے میں بات کا رخ بدل دیتا ہوں۔ لیجئے سماعت فرمائیں مولانا مودودی اور مولانا قاضی مظہر حسین صاحب نے جی بھر کر بعض صحابہ کبارؓ کو رگیدا اور باطل لکھا ہے۔ نعیم صدیقی چونکہ چکوال کے ہیں اسی نسبت سے ایسی خوفناک وراثت مودودی کے وارث ہیں جسکی وراثت سے قاضی حسین احمد خارج ہوگئے ہیں قاضی حسین احمد کہتے ہیں کہ سید مودودی کی جس بات سے اختلاف ہے جو بات غلط ہے وہ بالکل غلط ہے خواہ مخواہ کی سخن سازیوں سے اسکو درست ثابت کرنا نہ مودودی کا مطلوب تھا نہ عقل کا تقاضا۔ سیدہ عائشہ صدیقہ، سیدنا طلحہ، سیدنا زبیر، سیدنا معاویہ، سیدنا مغیرہ ابن شعبہ، سیدنا عمر بن عاصؓ اور انکی جماعت صادقہ کو سید مودودی اور قاضی مظہر حسین نے نہایت مکروہ الفاظ میں یاد کیا ہے اور رکیک ریمارکس پاس کئے ہیں نعیم صدیقی صاحب اسی فکر مودودی کی روشنی میں مزید روشنی پھیلانا چاہتے ہیں۔ چکوالی ہونے کی نسبت بھی باقی رہی اور فکر مودودی کی روحانی نسبت بھی۔

رند کے رند رہے ہاتھ سے جنت نہ گئی۔

محترم شاہ بلیغ الدین صاحب کی

تاریخی ـــــ تحقیقی ـــــ تصانیف

روشنی ـــــــــ قیمت مجلد ۶۵/۰۰ پیپر بیک ۵۰/۰۰

تجلی ـــــــــ قیمت مجلد ۷۵/۰۰ پیپر بیک ۶۶/۰۰

طوبیٰ ـــــــــ قیمت مجلد ۱۰۰/۰۰

رزم حق و باطل ـــــ قیمت مجلد ۶۶/۰۰ جلد اول

سادہ زبان، دلکش انداز بیان رنگین کتابت وطباعت
اپنے شہر کے کتب فروش سے طلب کیجئے!

ملنے کا پتہ
۶۰/بی العریش سن سیٹ بلے وارڈ
نزد پی این۔ ایس شفا ڈیفنس کراچی۔